



# سَوْنِیَوَ مَوْرِیَے

سَناکھاوتیں

لوک ورثے کا قومی ادارہ اسلام آباد پاکستان





# سَوْنِيُوَ مَوْرِيَّے

سَنَّا کھاوتیں

لوک ورثے کا قومی ادارہ اسلام آباد پاکستان



سَوِیْتُو موَرِیے

سَنا کھاوِیں

تلاش اور ترجمہ  
محمد امین ضیاء



لوک ورثے کا قومی ادارہ اسلام آباد پاکستان



OT-783-01V  
سلسلہ ذبانی روایات  
جہد حقوق محفوظ  
مارچ ۱۹۷۸



چیف ایڈیٹر عکسی مفتی  
تلاش اور ترجمہ محمد امین ضیاء  
ایڈیٹر منظر الاسلام  
کتابت محمد اسلم حمید  
لوک ورثے کا قومی ادارہ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۸۴۔ اسلام آباد  
یہ کتاب یا اس کا کوئی حصہ بغیر اجازت کے طبع نہیں کیا جاسکتا۔ شعبہ مطبوعات۔  
قیمت ۱۷ روپے



## پہلی بات

شناکھاوتوں کی یہ پہلی کتاب ہے اور لوگ ورثے کے قومی ادارے کے اشتاعتی پروگرام کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کتاب میں صرف ان کھاوتوں کو ہی جمع کرنے کی کوشش نہیں کی گئی جو زبانی روایات کی حیثیت رکھتی ہیں بلکہ ان کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ لوگ ورثے کے قومی ادارے نے علاقائی زبانوں کے نوک لور کو جمع کر کے محفوظ کرنے اور کتابی صورت میں شائع کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا اردو ترجمہ کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور اس سے پہلے بھی بہت سی کتابیں طبع کی جا چکی ہیں۔ اس طرح نہ صرف علاقائی اور قومی زبان میں ہم آہنگی پیدا ہوگی بلکہ قوم کے اجتماعی احساس کو بھی تقویت ملے گی۔

شنا زبان پاکستان کے شمالی علاقوں میں بولی جاتی ہے۔ یہ علاقے دنیا کے عظیم پہاڑی سلسلوں اور جنگلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ گلگت کو ان علاقوں میں مرکزی حیثیت حاصل ہے پہلے پہل یہ خطہ درستان یا دارستان کے نام سے مشہور تھا۔ اس کے مغرب میں افغانستان جنوب میں کشمیر اور شمال میں کوہ ہندو کش کا طویل سلسلہ پھیلا ہوا ہے اور گرد کے دو بڑے پہاڑ تقریباً سال بھر برف کی چادر میں لپٹے رہتے ہیں۔ گلگت سطح سمندر سے پانچ ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے لیکن اس کے بعض حصے دس اور چودہ ہزار فٹ تک کی بلندی پر بھی واقع ہیں۔

کوئٹہ سے جنگلوں تک کے علاقے کو یہاں کے لوگ "شناکی" یعنی شنا کی سرزمین کہتے ہیں۔



شنا زبان تقریباً تیرہ ہزار مربع میل کے علاقے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے، گلگت، دیامر اور غدر کے عوام کی اکثریت شنا زبان بولتی ہے۔ بیونز، مگر اور یاسین میں زیادہ تر لوگ بروشکی زبان بولتے ہیں، لیکن شنا زبان بھی سمجھ لیتے ہیں۔ ہجے کی معمولی سی تبدیلی کے ساتھ شنا زبان اوتدر (بلتستان) دراس اور گریز کی وادی میں بھی بولی جاتی ہے۔

۱۹۵۱ء تک شنا زبان کا کوئی رسم الخط موجود نہ تھا، لیکن اسی سال جب ریڈیو سے شنا زبان کی نشریات شروع ہوئیں تو اس زبان کو اردو رسم الخط میں لکھنے کی ابتدا ہوئی۔ اس کتاب میں جو کہادیں شامل کی گئی ہیں انہیں امین ضیاء نے جگہ جگہ گھوم کر بڑے محنت سے اکٹھا کیا ہے۔ ان کہادوں میں شنا زبان بولنے والے پاکستانی عوام کی زندگی کا عکس نظر آتا ہے اور ان کے رویوں کی پہچان ہوتی ہے۔ یوں سمجھئے کہ یہ کہادیں روزمرہ زندگی کو برتنے کے فارمولے ہیں جو بڑے بوڑھوں کے تجربات کا پتھر ہیں اور برس برس سے ایک نسل سے دوسری نسل تک سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی چلی آرہی ہیں۔

منظر الاسلام



پِیَوَ نَوَ گَہِشَوَ گِلِجِ پِیَعَوُ.

امیر ہمسایہ زخموں پہ نمک۔

امیر کی ہمسائیگی میں غریب کا جینا مشکل ہو جاتا ہے۔

تَوَمَ مَیْلِیْٹَ کَوُ سِ چِرَ کَوَ تَہِیْنِ۔

اپنی لسی کو کون کھٹی کہے گا۔

تَرَ کَہَنَوَ پَہِیَا وَنَ ثِیْنَرِ تَہِ جَا بَیْجِی، ثَا نَرِ تَہِ جَا بَیْجِی۔

ترہ خان ہزار حیلے کیوں نہ کرے۔ ہم سے بچ کر نہیں جاسکتا۔

یہ مثل گلگت کے قدیم راجہ ترہ خان کے بارے میں ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اب ہم نے ہر

صورت میں ترہ خان کے چپوں سے نبٹ لینا ہے۔

تَا وَ تَلِیْرَ وَ جَوَہِرَ کَ

توے کا چھت پر لٹکا

انتہائی غربت کا شکار ہونا۔



گَلَّتِي رَحْنُ نِ گِن، نِگَرِي اَنَشِيوَنِ گِن۔  
گَلگَت کا گدھانہ خرید، نگر کا گھوڑا نہ خرید۔

گَلگَت والے گدھے کو اس وقت تک فروخت نہیں کرتے جب تک وہ بیکار نہ ہو جائے۔ نگر والے اچھا گھوڑا ہرگز فروخت نہ کریں گے کہ وہ گھوڑے کی خوبیوں کو پرکھنے میں بہت ماہر ہوتے ہیں۔

مَرُو دِي اَثِيِي تَهوڪ۔  
زرکش کی طرح آنکھیں دکھانا۔

پَهَلِي مِرُو وِڪ بِلِت پَهتَالِي سَاپِن۔  
چوٹی مرنے کے قریب ہو تو اس کے پر لگتے ہیں۔

پَهٹَكْسِ توم شَشِي لِيل و لَارِي  
گنجا اپنے سر کو خون آلود کرے گا۔



اَنَشپو دِتیجے اَشْتونیج گہ کَسَپ۔  
گھوڑا دینے پر سائیس کی بھی توقع رکھنا۔

اَنَشپو کھینج سَے بَسپور۔  
گھوڑا چڑھے پہاڑ، تو برے میں دانہ ڈالنا۔

کہتے ہیں یہ ضرب المثل ایک کنجوس آدمی کی وجہ سے مشہور ہوئی۔ اس کا گھوڑا پہاڑ پر چڑھ رہا ہوتا تھا تو اس وقت وہ گھوڑے کے منہ کے ساتھ تو برہ لگا دیتا تھا۔ آج کل یہ مثل اس وقت دی جاتی ہے جب کوئی آدمی بے موقع اور بے موقع کوئی کام کر رہا ہو۔

اَنَشپو جَر و بَوَت، مَدْرَجَری نے بَوَت۔  
گھوڑا بوڑھا ہو پر اصطبل بوڑھی نہ ہو۔

گھوڑے کی پرورش اور تربیت مناسب طریقے سے کی جائے تو عمر کی زیادتی اس پر اثر نہیں ہوتی۔



ایک شکرک وائی تو پوٹک کہ دم  
ایک ہی جُسمہ آئے تو بیٹا بھی دے دوں۔

اُونٹ ہرے گالنگ۔  
اُونٹ دریا بُرد ہو تو بعد میں دیوار بنانا۔

جیسے اردو میں کہا جاتا ہے، اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

اُونٹن پکیسیں ہن  
لوگوں کے پاس اپنا ترضہ خزانہ ہوتا ہے۔

کسی کو ادھار دی ہوئی رقم بہت زیادہ لگتی ہے۔

ایک کھوئے کہ شل نہ ہوئے کہ۔  
کھانے والا ایک، ناچنے والے سو۔

مطلب ہے کھانے والا ایک کھانے والے سو۔



اَنسِیْ سُوْرَسِ تُوْمِ جِیْلِ فِیْ مَوْحِیْنِ، جِیْکِیْ جِیْلِ جِیْکِ مَوْجِیْ۔  
 باجرے کی روٹی اپنی جان نہیں بچا سکتی ہے تو اوروں کی جان کیا بچائے گی۔

اَوْرِیْ تَسْتِ مَوْرَیْ وَانِ۔  
 پیٹ بھر جائے تو باتیں آتی ہیں۔

اَتُوْلِیْ رُوْبِیْ سِ تُوْمِ کِھائی  
 محذور چڑیل اپنے ہی کھائے گی۔

محذور آدمی اپنوں کے نقصانات کا باعث بنتا ہے۔ غیروں کا کچھ نہیں سکتا۔

اَکِیْسَ مَنَدَّوْ تُوْمِ جِیْلِیْ کَلِیْمِ  
 نادان آدمی اپنی جان کا دشمن ہوتا ہے۔

ایک ہنسی تیل نے نکھائی  
 ایک گرمی کا تیل نہیں نکلتا۔



اَٹھیو کچیسی بوئک۔  
آنکھوں میں تنکا بننا۔

کسی کا بہت زیادہ بُرا لگنا۔

آباتئی سَسیر شوٹ، تینی ڈیریر شوٹ۔  
کاہل کے سر پہ گوڑ، طرار کے پیٹ میں گوڑ۔

سُست آدمی کو مار پڑتی ہے۔ تیز آدمی کا پیٹ بھرا رہتا ہے۔

اَجی تل کھری پتر۔  
اوپر مچھت۔ نیچے اُجاڑ

ایسے موقعوں پر استعمال ہوتا ہے جب کسی کی غرِبت اور کسمپرسی کا نقشہ کھینچنا ہو۔

اَنیرِ دَوَن لَش، ڈیریر اَوَن لَش۔  
مَنہ میں دانت نہیں، پیٹ میں خوراک نہیں۔



اَجِي پهرے تھو تھگوت توم مکھیٹ۔  
اوپر تھوکا۔ اپنے منہ پر۔

ایسا کام کرنا جو خود اپنے لئے بُرا ہو۔

آٹھی جو اُرا تو حیئے جو گہ اُرا۔  
آنکھ سے دُور تو دل سے بھی دُور۔

آٹھیو کھو دِ پروِوِک۔  
پلکوں میں کھٹکنا۔

اُن موقعوں پر استعمال کیا جاتا ہے جب کسی سے انتہائی نفرت کا اظہار کرنا ہو۔

آٹھیئے نیلو دِ لونتی وُشمن۔  
نیلی آنکھوں والا مالک کا دشمن ہوتا ہے۔



آبِی ذَمَوِکْ بَالَوِ بَالَوِ ذَمَوِکْ کَوِ هِن؟  
 ماں کو پیٹے باپ، باپ کو پیٹے کون؟

اَوْنِ مَرَوِچَوِ۔  
 اناج تباہ کرنے والا

مفت کی روٹیاں توڑنے والا پیٹو آدمی۔

اُتھَلَوِ تو مِیجِ اَوْنِشِی سَاپِی  
 اوپنے درخت پر ہوا لگتی ہے۔

بڑے لوگوں کے خلاف زیادہ باتیں ہوتی ہیں۔

اَشَاتِی مَالِیجِ بِلِ پِلِ بِلِیْنِ۔  
 محمzor مویشی کو جو تک لگتی ہے۔

ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاہات۔



ایک لُح کھپو بُت پورو دُونیٹ شاں وائی۔  
ایک بکرا بُرا ہو تو پورے ریوڑ کو بددعا لگتی ہے۔

ایک مچھلی سارے جل کو گندا کر دیتی ہے۔

آلِہی ریتکھے تھتک نے تھے۔  
عالم کا کیا ہوا کر کیا ہوا نہ کر۔

ایکئی و رکو و تَت ایک سے مونس و تو تھے تھلیو دے تھو تھئی۔  
ایک کی انتڑیاں نکلی ہیں۔ ایک انہیں گوشت سمجھ کر ٹوکرا اٹھاتے پھر رہا ہے۔

اس کہادت کی ابتدا دو چرواہوں کے قصے سے ہوئی۔ ان میں سے ایک کسی حادثے کا شکار ہوا  
اور اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں جنہیں گوشت سمجھ کر دوسرے چرواہے نے اس کے پیٹ کے  
نیچے ٹوکرا رکھ دیا اور یہ نہیں سمجھ سکا کہ اس کا ساتھی زندگی سے ہاتھ دھو رہا ہے۔

بُوشئی دت پیوک گے نے پھنے کھاش تھو وک گے و بھس۔  
بلی کے دودھ پینے کا کوئی دُکھ نہیں لیکن اس کا مونچھوں کو تاؤ دینا اذیت دیتا ہے۔



اَوَ الّٰوِ مَسَّوْ، سَانَتِيْ كَهِيْ.  
موسم گرما اچھا پر گرما کے ساتھ ہی بُرے۔

گرمی کے موسم میں مچھر، مکھیاں اور دیگر کھڑے مکوڑے جینا مشکل کر دیتے ہیں اس لئے گرما کے ساتھیوں کو بُرا کہا گیا ہے۔

اَسْکُوْن سے کھو ریٹ شکئی۔  
رشتہ دار کی نظر ایرٹمی پر۔

رشتہ دار جانداد کے لالچ میں دشمن بن جاتے ہیں۔

اَوَ کَوِ دِگَات بَبِجُوْ کے نکھان۔  
زمین کھودو گے تو حشرات نکلیں گے۔

کسی مسئلے کو طول دینے اور کریدنے سے زیادہ مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

اَوْنَشِش بے جوجیک ہری۔  
ہوا پتھر کا کیا بگاڑے گی۔



ایک تو میری ہٹس۔ ایک تو نشی ہٹس۔  
مر کر یا گم ہو کر اس زندگی سے خلاصی بہتر۔

اُونٹ دے سَو مَو نے بگس، سَو دے سَو مَو بہا۔؟  
اُونٹ دے کر دوست نہ بن سکا تو سَوی دے کر دوست بنوں۔؟

اُوں بٹرس کھاتیا تار و بٹرس کھاتی۔؟  
بڑے منہ والا کھائے گا کہ بلند ستارے والا؟

بلند بانگ دعوے کرنے والا نہیں بلکہ اچھے مقدر والا کامیاب ہوتا ہے۔

اُکوٹ کھچی تھتکی بیل بیجی۔  
جو اپنے لئے بُرا کرے گا اس کی نسل قطع ہوگی۔

اُو الو غریب و ماں مالو۔  
موسم گرما غریبوں کا مائی باپ ہوتا ہے۔



وَأَنْتَ كُنْ دَیْرِیَا رَوِیْكَ۔

کھان کی تار پر چلاتا۔

کسی پر انتہائی پابندیاں عائد کر کے اپنے مطلب و منشا کے مطابق چلانا۔

وَنَیِّطُ شَکَّ نَط۔

موسیقی کی لے پر ناچنا۔

وَلَوْ پَہِیَّ کَانُو وَط۔

ٹہنی پہ انار پھٹا کوؤں کے لئے۔

کسی کا رگر اور قیمتی چیز کا ضائع کر دینا۔

وَلَوْ مُوِیْجَ الْوُ اَوْ۔

مرے بیل جُرمانہ دوسیر باجرہ۔

نقصان زیادہ اور تلافی حقیر ہو تو بولا جاتا ہے۔



بائی گورگہ ایک انٹشیو۔  
بارہ گائیں ایک گھوڑے کے برابر ہوتی ہیں۔

ایک گھوڑے کے پالنے کا خرچہ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ آپ اس خرچے سے بارہ گائیں آسانی  
سے پال سکتے ہیں۔

بودے پیئے ہن گوٹ وی نے بیئ  
بودے مشیئے ہن گوٹ لئی نے بیئ  
جس گھر میں عورتیں زیادہ ہوں وہاں پانی نہ ہوگا۔ جس گھر میں مرد زیادہ ہوں وہاں  
چراغ جلانے کے لئے لکڑی نہ ہوگی۔

بورجی کھائی بارس۔  
پانی کی تہہ میں خوراک تلاش کرنے والی مرغابی۔

یہ مثل اس آدمی کے بارے میں استعمال کی جاتی ہے جو اپنی آمدنی کو انتہائی رازداری میں  
رکھ کر دن گزارے۔



تَنوَلِ تَه تَوَم دَائِي پَهْلُو كے جو پَهْٹو رِ تَه مَكِّي پَهْلِے۔  
پتلی کر کے داڑھی نوچنے کی بجائے گھنی کر کے مَكِّي اَكھاڑ۔

تَا تَو بَغْسِ تَه شِہِلِ پَهْت زِ تَه، تُسُّ تَه ٹِكِي پَهْت زِ تَه۔  
گرمی لگی کہہ کر کپڑے چھوڑ کر نہ جا۔ پیٹ بھرا کہہ کر روٹی چھوڑ کر نہ جا۔

جب کوئی آدمی پیدل سفر پر روانہ ہوتا ہے تو کہنے والے کہتے ہیں کہ راستے کی گرمی کا خیال کر کے  
کپڑے نہ چھوڑ۔ اور سیر شکم ہو کر راستے میں خوراک کی نایابی کو نہ بھول کہ یہ چیزیں اب نہیں  
تو راستے میں تیرے کام آئیں گی۔

تَهْغَوْن سے پیچو رو ا کو وار نِکھلِے۔  
ترکھان لکڑی کے قتلے اپنی طرف نہ نکالتا ہے۔

جب کوئی آدمی اپنے مطلب کی بات کرتا ہے تو یہ مثل اس وقت استعمال ہوتی ہے۔

تَو كَه دَوَلُو مَسْہ كَه دَوَلُو اَنَشِپِي تِلِيْن كُو س دِيْن۔  
تو بھی رولوں میں بھی رولوں، گھوڑے پر کاٹھی کون کسے گا۔



ہنے پتی کا تک بڑی۔

انڈا چھوٹا، شور زیادہ۔

حاکم ماں مالو۔

حاکم مائی باپ۔

ہل ڈک تے پھال پر جارے۔

ہل پہ چوٹ فال کے لئے دھمکی۔

ہت کنو بت مکھ کنو بتی۔

ہاتھ کالا ہوگا تو منہ کالا ہوگا۔

حیٹ نے آلی چیتی شارگہ نالو۔

جو عورت دل کو نہ بھائے اس کا پکایا ہوا کھانا پھیکا لگے۔



بٹ توں و شیر گور و بین۔  
پتھر اپنے مقام پہ بھاری ہوتا ہے۔

بیٹے کیٹ نٹ مسٹی وائی۔  
بیٹھے ہوئے کوناچ خوب آئے۔

یرالس کھپو بلیت گور گلی جین۔  
رہبر برا ہو تو رہو الجھ پڑے۔

باس مو زیر کالن لش۔  
پھیپڑا گوشت میں شمار نہیں ہوتا۔

بٹٹ کالو تھو و رک۔  
پتھر کو لکڑی کہتا۔

غلط بات پر اڑے رہنا۔



شہیشتی بی گہ شدرئی چھو پیٹج نے پسو نیو۔  
کھیت کے بیج اور بچے کی روٹی کے بارے میں کنجوسی نہ دکھا۔

چینی گہ رفل تو مے نے بین۔  
عورت اور بندوق اپنے نہ ہوں گے۔

پنو کا ٹیج برے کالو کلی بی۔  
چھوٹی لکڑی، بڑی لکڑیوں میں فساد کی جڑ ہوتی ہے۔

بچوں کی لڑائی بڑوں میں فساد ڈال دیتی ہے۔

چائیں گہ سنائی۔  
چڑیا اور خاردار جھاڑی کا جوڑ۔

اٹوٹ رشتے کی مثال دینی ہو تو بولا جاتا ہے۔



بوتیں کھٹے لُوءِ ک  
آستین کا چھوٹا ہونا۔

اُس وقت کہا جاتا ہے جب آدمی کی برادری محدود اور مدد کرنے والا کوئی نہ ہو۔

بُرُوئی کو لونِ سیبِ بِل اگی تینو۔  
خار نمودار ہوتے ہی تیز ہوتا ہے۔

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات

بودے مورِ یومزہ لُش،  
بودو ویئی ویگا لُش۔

زیادہ باتوں میں مزہ نہیں۔ گہرا پانی چل کر پار نہیں کیا جاسکتا۔

بُنی کُلی گوٹٹ۔  
جنگل کی لڑائی گھر میں۔



اَنَشِیَّ سَانَّوِچے گنورِک پیشی رَکُن سے گہ پائے دے قہی  
گھوڑے کے نعل لگتے دیکھ کر گدھا بھی ٹانگیں پسارے۔

لائق آدمی جب کوئی کام کرتا ہے تو نالائق آدمی کڑھتا ہے اور اس کی بھونڈی تقلید کرنے کی  
کوشش کرتا ہے۔

اَرَّی سُو دِی لبوِک۔  
برسات کا سورج ہونا

آرور میں اسے عید کا چاند ہونا کہا جاتا ہے۔

اَنِیٹے جو مَوِ اسِ پاؤ  
ہڈی سے گودالذیذ ہوتا ہے۔

بیٹے کی نسبت بیٹے کی اولاد پیاری ہوتی ہے۔



جُولی شِیٹِی مَوَسِ اِسِپاؤ۔  
شوربہ تلخ، گوشت لذیذ۔

جِکئی سَبَسَّ گہ تو مَکئی تھکی پِری۔  
غیروں کی شائبش اور اپنوں کی لعنت برابر ہوتی ہے۔

جِکُو سَبَسَّ جُوں پَشِیجِی، تو مَہِیجِی اُونٹ نے پَشِیجِی  
اوروں کے سر پر جُوں نظر آئے، اپنی ہتھیلی پر اونٹ نظر آئے۔

جَرَوِ بَالِ اُنِیگات سَبَسَّیٹ بَط،  
جَرَوِ چَہالِ اُنِیگات ڈِہِیٹ کَت۔  
یتیم لڑکے کی پرورش کرو گے تو سر کے لئے پتھر۔  
یتیم میمنہ پالو گے تو بدن کے لئے لباس بنے گا۔

جَوُن پَشِی رَجَوِٹئے جو گہ عَر۔  
سانپ دیکھ کر رسی سے بھی خوف آنے لگے۔



جَکِّیْ مِلِیْٹِ تَوَم پُھنّے وَ لَوِ عِرک۔  
پرائی لشی کے لئے اپنی مونچھیں صاف کرنا۔

بَرَو دَارِیْ گریں کروئی۔  
یتیم لڑکے کے افعال بُرے۔

جَوں نَرے گئے نے مِریئی۔ مَنَدَّو لَش بے نے مِریئی۔  
جوں گر کر نہ مرے۔ آدمی شرم کے مارے نہ مرے۔

جَکِّیْ مَوَرِیْٹِ کَو نَدِگات مَالِیْ کُنو وَئی دے ہر رین۔  
لوگوں کی کہ بات مانو گے تو باپ کی لاش بھی دریا بُرد ہوگی۔

جُبک لَش تَو دَوْنِیْ سِلَو رَن۔  
لکڑی نہیں تو بیل کا سر پکالے۔

ہمت نہیں تو بلند بانگ دعوے نہ کر۔



پَارَ گَرُوس دَوَ گَرُوٹ وا گَرُو تہی گوتہی۔  
 بگلہ بگلے کو بگلہ کہے۔

پائی ہگوئی ڈک بلیت ہنتی ہگوئی آنیٹ وائی۔  
 پاؤں کی انگلی پہ چوٹ آئے تو ہاتھ کی انگلی منہ میں۔

پتیر بلیت کھپیر کونیوگہ وائی۔  
 تنہا میں ہو تو چچ میں آ ہی جائے گا۔

پیانے مَووچ دے مَوے بودے۔  
 چرواہوں کو بھی شمار کریں تو مرے ہوئے زیادہ۔

اس مقولے میں چرواہوں کی کم فہمی کو موت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

تُشک سے نہ رانو دَوَ نو پاشی۔  
 سیر شکم آدمی بھوکے کو دیوانہ سمجھے۔



بَسْزَوْ لَوْ لَيْشَوْ، شَرُّو كَوِیَو لَوْ۔  
موسم بہارِ فَلَاکتِ زَردہ اور نِخزاں صاحبِ ثروتِ ہوتا ہے۔

موسم بہار میں غلے کا قحط پڑتا ہے۔ جب کہ خزاں غلہ سمیٹنے کا موسم ہوتا ہے۔

یگر ریٹ کیا حلال تے کیا حرام۔  
حرام کھانے والے کے لئے حرام اور حلال میں کوئی فرق نہیں۔

بائی چائی چائی پن نش۔  
بارہ بچے جننے والی عورت کا گھر میں کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

جب تک عورت زینہ اولاد کو جنم نہ دے گھر میں اُس کا اختیار نہیں ہوتا۔ خواہ وہ بارہ بچپوں کو جنم کیوں نہ دے چکی ہو۔

پیشکومندیت کھن بہانہ۔  
پت مارتے والے کے لئے مٹر بہانہ ہوتا ہے۔



جُک سے گرے تھین اِجی سِکھل گچو دُو دُونگ۔  
شادیاں کریں لوگ، بڑی بی خواہ مخواہ پھولی نہ سمائے۔

جُکوٹ گات شرہ پشی جین۔  
شروٹ گات جُک پشی جین۔  
لکڑی لانے کے لئے جنگل جاؤ گے تو مارخور نظر آئیں گے۔  
مارخور کے لئے جاؤ تو لکڑیاں نظر آئیں گی۔

جوانتی شتے جوئے پچو جری ہنرے جو پچو  
جوان کی قوت سے خوف نہ کھا۔ بوڑھے کے ہنر سے خوف کھا۔  
جوان کی طاقت کے مقابلے میں تجربہ کار آدمی کی تدبیر خطرناک ہوتی ہے۔

جُوک جری یٹ پشعی  
دُکھ یار کا ہو بہانہ بیٹا بنے۔

چاشٹی باس چاشٹی ماں پر جبتی۔  
گونگے کی زبان گونگے کی ماں سمجھے۔ ۱



بیر و آیکالو کھرُخ ماں مالوٹ شھیئ  
اکلوتا بیٹا والدین کے لئے مصیبت کا باعث ہوتا ہے۔

بیل گتو گوٹیر موڑیے نوٹھین۔  
اُس کے گھر چوہے ناچیں جس کی نسل قطع ہوتی۔

بنوےک اکیٹ شو، کھوےک بسٹوٹ شو۔  
پہنا ایک کے لئے اچھا، کھانا سب کے لئے اچھا۔

اچھا پہنا گھر کے سر پرست کے لئے زیب دیتا ہے کہ وہ مختلف مجلسوں میں  
جاتا ہے لیکن کھانا سب کے لئے یکساں ہو کہ مساوات کا تقاضہ یہ ہے۔

لووے سیوں جو شرہ اٹھین۔  
شکر دیکھ کر ہرن بھاگ جاتا ہے۔

بہت سے ہاتھ بیک وقت ایک کام میں مصروف ہوں تو کام تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔



تھوڑے بنی گات کور تھوکتی ہے لشک۔  
ایک کام جب شروع کیا ہے تو اس میں شرمانا کیسا؟

تو مَدِیْنَتِ گے دوں پیچے۔  
اپنے دانتوں سے چبا۔

لوٹھیلی روتی مسوٹھیج۔  
کسی کا غصہ کسی پر اتارنا۔

جَروَسِ رُزہ گنیگت سوری بُورنے بی۔  
یتیم روزہ رکھے تو سورج غروب نہ ہو۔

غریب کوئی کام کرے تو اُس میں مصائب ہی مصائب درپیش ہوں۔

بولیٹ شکے پاء ریک تھ۔  
چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ۔



تَشْتَكِ لَعْلَ، فِي تَشْتِكِ بَطْ.  
تراشٹا ہوا لعل نہ تراشٹ ہوا پتھر۔

تَوَمُو لَوگوں نے بی، لَوگو تَوَمُو نے بی۔  
اپنا غیر نہ ہوگا، غیر اپنا نہ ہوگا۔

تَوَم تَهْتِكِيْٹِ بِلِيْنِ فِي بِي۔  
اپنے کئے کا علاج نہ ہوگا۔

تَوَمِيْسِ رَارِيْنِ، لَوگِيْسِ ہِيَارِيْنِ۔  
اپنے رُلایں گے، پر ائے ہنسائیں گے۔

تَوَم شُوْنِ کھپو نے بِلْتِ تَشِيْجِ لَوْمِيْسِ وَاِيَا؟  
اپنا کتا بُرا نہ ہو تو چھت پر لومڑی آئے گی؟



بَسْطِ بَبْلَهَ بَيْنَ، لُٹو کے لَوڑی جَین۔  
پتھر سطح آب پر تیریں گے۔ اور توبنے ڈوب جائیں گے۔

”اچھے اور نیک لوگوں کی قدر نہیں ہوگی، کم ظرف لوگ ترقی پائیں گے۔“ یہ ضرب المثل اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کسی نیک آدمی کے مقابلے میں کسی بُرے آدمی کو ترجیح دی جاتی ہے۔

بَرُو بَرُوٹ ٹک، گین جَرُوٹ ٹک۔  
میاں بار برداری میں، بیوی غیروں کی یاری میں۔

بٹ تھئی ہتیر ہین، ر گنی پاء کوئس پھٹیکو؟  
پتھر تیرے ہاتھ میں ہے۔ گدھے کی ٹانگ کس نے توڑی؟

آلہ مجرم تیرے ہاتھ میں ہے، مجرم اور کس نے کیا ہوگا؟

بیری بلیت بارش کو نیوگہ و جین۔  
تالاب ہو تو مرغابیاں کہیں سے بھی آن پہنچیں گی۔

گھو میں جوان لڑکی ہو تو ہر قسم کے اچھے بُرے رشتے آجاتے ہیں۔



دَر کُرو بِلَت دَر گئی پُھٹی، دَر گئی کِری بِلَت دَر پُھٹی۔  
چو کھٹ مضبوط ہو تو پٹ ٹوٹے۔ پٹ مضبوط ہو تو چو کھٹ ٹوٹے۔

مقابلے میں جس کی قوت زیادہ ہوگی وہی جیتے گا۔

دِھی سونٹھئی پُھر کس کھیر نے باٹھی  
عورت ذات کی بات بے وزن ہوتی ہے۔

دُنیا ت مکرے سَانت کھ، چھپی شکرے سَانت کھ۔  
دنیا کے ساتھ مکر کر۔ اپنا طعام شکر کر۔

دین بڑی یالقیں  
دین بڑا کہ یقین۔

ڈَڈَنگ سَوِیٹروِی، بَشوک جے لَس۔  
ڈھول گلے میں لٹکایا ہے تو بجانے میں شرماتا کیسا؟



پہنٹی عقل بستی تو دایتیں نے وائییا۔  
عورت میں عقل ہوتی تو داڑھی نہ آتی؟

مرد کی نسبت عورت کم عقل ہوتی ہے۔

پہاں پھاریٹ نے وی، دیھی مینے نے وی۔  
بزنغالے کو چٹان پہ نہ چھوڑ، بیٹی کو ماں کے نقش قدم پہ چلنے نہ دے۔

پُرٹئی سسج ہگار ساپی  
چور کے سر پر آگ لگے۔

شکائی سے جک تولئی اگو نے تولئی۔  
ترازو جہاں کو تولے، اپنے آپ کو نہ تولے۔

چینی پاشریج، مشا برگاج۔  
عورت زچگی میں، مرد میدان کارزار میں۔



رَکْنِیْٹ جے مَدُّر۔  
گدھے کے لئے کیا اصطبل۔

نالائق آدمی کے لئے عہدہ کس کام کا۔

رَکْنِیْ بائی گوئے بِلَتُو گہ رَکْنِیْجے بار۔  
گدھے کے بارہ بچے ہوں بھی تو اُسی پہ بار۔

نالائق آدمی بچوں کی تربیت ٹھیک طور سے نہیں کر پاتا۔ اس لئے اُسے خود ہی مرتے دم  
تک اپنی اشیاء خورد و نوش کا بندوبست کرنا پڑتا ہے۔

رَکْن سے آنگ تھے بار آڑی۔  
گدھے کی آواز ہی اس پہ بار کا موجب بنتی ہے۔

نادانی میں آواز دے کر خط سے کو پکارنا۔

رَگُو سِبَتُو گِلّی جی۔  
سوئی میں لمبا دھاگہ الجھ جاتا ہے۔



وَوْنِیٹ کھچی تہتکی کوئی شئی،  
 چپیٹ کھچی تہتکی بیل بجی۔  
 جس نے پیل کو بُرا کہا اس کی کھیتی سُوکھی۔  
 جس نے عورت کو بُرا کہا اس کی نسل قطع ہوئی۔

دُت دتی گسوتی پھچٹا گہ شی۔  
 دودھ دینے والی گائے کی لات بھی سہہ لی جاتی ہے۔

دو ایکیر ایک نُشیر۔  
 دو۔ ایک میں ایک نہ ہونے کے برابر۔

دیلے پھتو ربولو۔  
 لکیر کا فقیر

درینو مند و ایک تو گیننی جبار ایک تو گوٹھی چور۔  
 غیر آدمی بیوی کا یار، یا گھر کا چور۔



پھیلی روتی بدلتی تو مچرو کیجے چڑھتی تھی۔  
 چوٹی کو غصہ آئے تو اپنی ہی دم پر کاٹے گی۔

پھٹ مٹکری شل کھچا رہے۔  
 بظاہر خاموش، اندر سو عجیب۔

پھٹتو مٹا کٹی کاٹے۔  
 دوسرا شوہر گھٹنوں پہ پیوند۔

سہراب ہن تو تھمھی تھی ہل و گنو گچو مبی گہ۔  
 ہل دوک دوپے سیک۔

سہراب ہے تب ہی تو کھیت میں ہل چلایا ہے۔ ورنہ تو ندی بھی پار نہ کر سکتے۔

سیری ہنکٹ پھیری۔  
 گنج ہے تو رنج ہے۔



خُدا جو نے بِجُو، کھِچو مُنڈے جو بِجُو۔  
خُدا سے نہ ڈر۔ بُرے آدمی سے ڈر۔

خُدا ایک عالیٰ ر بندہ شل عالیٰ ر۔  
خُدا ایک حال میں بندہ سو حال میں۔

کھِچو لُٹو کئی گنو بو دے  
بُرے تو بنے کے بیچ زیادہ ہوتے ہیں۔

کھِچو شوں گنی وریٹ نہ بو،  
کھِچو مُنڈ و گنی مَرکاٹ نہ بو۔  
بُرے کتے کو شکار پر نہ لے جاؤ  
بُرے آدمی کے ساتھ مجلس نہ جاؤ۔

کھین سے کھین کھائی۔  
لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔



دَوَلُونِ شَکِی ہَل بَرُو۔

جس کا ہل نہیں اس کا ہل بھاری۔

دَوَلُو شَیْخِ بَاشِ گِنُو رُک۔

ہل سیر شکم ہو تو بسیر اچاہنا۔

دَدُو گُوٹَی پَھتَسو گَ شو

جئے ہوئے مکان سے جلی ہوئی لکڑی ملے تو بھی اچھا۔

دُ دَہا گُو تو اُنڈُ گَ شُشَی۔

دُ دَہا گیا تو، چشمہ بھی سوکھا۔

نام رحمانی کام شیطانی۔

دَاسَی پَھگو جو گَ گِیس اِسکُ رُجَرُو جو گَ گِیس۔

عورت کا کہنا ہے کہ شادی کے بعد بچپن کے یار پار سبھی چھوٹ جاتے ہیں۔



ڈوم گہ وونو بوریک۔

ڈوم اور بیل ہونا۔

ڈوم اور بیل ایک دوسرے کے دشمن ہوتے ہیں کہ ڈوم کا کام کاشتکاری نہیں، بلکہ بیل کے لئے عذاب کا سامان مہیا کرنا ہوتا ہے۔

کو لو کَنو لو سَومو نے گن۔ کوٹی قلت بان نے تھ۔ رُون پھروچ ہگار  
نے سَے

میچ آدمی سے دوستی نہ گانٹھ، نہ گلنے والا اناج کاشت نہ کر، بیکار باتوں کو ہوا  
نہ دے۔

ڈم وٹ، وایتی وٹ۔

قد ایک بالشت، داڑھی ایک بالشت۔

گیتی کام سے پنیٹ ٹیکن۔ بروی کام سے شو میٹ ٹیکن۔

بیوی کے رشتہ دار گھر آئیں تو خاطر مدارت ہو شوہر کے رشتہ دار آئیں  
تو نظریں پھیری جائیں۔



دُم چُنو جَار بَرُو۔

قد چھوٹا، یار بڑا۔

دوم سے آرو پشری

موجی سُوا دکھا کر ڈرائے۔

دیر پیچھے جے ہائیک۔

پیٹ کو مچھاڑ کر مذاق سمجھنا۔

دنیا تیر ڈرے نکھ، ڈرے نے بتی

دنیا سے دامن بچا کر نکل، اس میں محو ہو کر نہ رہ۔

رائی مٹھینی نے بو، آنشپی پھٹنی نے بو۔

راجے کے آگے سے نہ گزرا، گھوڑے کے پیچھے سے نہ گزرا۔

روگتی آئیں دَرُو۔ برگا جو پار دَرُو۔

میدان جنگ کے خطرے سے جو ڈرا بھاگا۔ وہ بیماری کے جنگل میں آن پھنسا۔



وہی سوئٹھی موزی کڑی۔  
عورت ذات گوشت کے ٹوکرے کی طرح ہے۔

اس کہات میں جوان بیٹی کی مثال گوشت کے ٹوکرے سے دی گئی ہے۔ دیر تک بیٹی کی شادی نہیں  
کریں گے تو گوشت کے ٹوکرے کی طرح بدبو پھیلانے کا موجب بنے گی کہ گلنا سڑنا  
گوشت کی سرشت میں ہے۔

دونیو مہا پ۔  
دانتوں کے درمیان زبان۔

وادی گٹمس تھے مالیتی کہ ہور وک۔  
آدھی چھوڑ ساری کو جاتے۔ آدھی رہے نہ ساری پائے۔

درینو کا نکڑ سے ارینو کا نکڑ شوٹی۔  
باہر کا چکور اندر کے چکور کو بھگا دے گا۔



کھیاں تو ڈیرِ شِلّائی نے کھیاں تو عادتِ پِختِ بَی۔  
کھاؤں تو پیٹ میں درد اُٹھے، نہ کھاؤں تو عادت چھٹے۔

گھنڑے جو بساخِ بیٹی۔  
تلوار سے درانتی جنم لے۔

قابل اور معروف آدمی سے نالائق اور غیر معروف اولاد جنم لے۔

کھوئے کِ سَیّی نِکھلِوئے کِ نِری۔  
کھانا آسان، ہضم کرنا مشکل۔

دَپ نے تولائی دھی تو مِی نے بَی، کھو رِ مِیجے رَونگ نے سَاوِ پِٹخِ تو مِو نے بَی  
جہیز نہ دی ہوئی لڑکی اپنی نہ ہوگی بَی شادی نہ کیا ہوا لڑکا اپنا نہ ہوگا۔

دَوِی سَوَن مَی کو تِتر۔  
دادی کا سونا میرے تھیلے میں ہے۔  
کسی کا راز دار ہونا۔



رَار سَوَیَیَے نَرے سَاچِیَے۔  
 راجہ سوئی کے لئے محتاج ہوگا۔

رَجَو وَوَن کُنُویر  
 راجے کا دانت اس کے پیٹ میں۔

رُوئیں چِکاتھو کیر رُوئیں وائی۔  
 چڑیل کا ذکر ہو تو چڑیل آئے۔

گُوٹَیَیَے بَٹَگے دے ہُٹَیَیَے بَٹَگے دے۔  
 نالی کے تھپڑ سے مار، دیوار کے تھپڑ سے نہ مار۔

اس چیز کو کام میں لاجو بیکار ہو۔

گُوٹَیَیَے اُوٹَیَیَے بَائی دَاریجے۔  
 گھر کا قفسر باڑ کے دروازے پر۔



دَس تہگات گینے ڈٹے، نے تہگات بازاری پاچو۔  
 پہچانو تو بیوی کی شلوار، نہ پہچانو تو بازار کا کپڑا۔

دادی گوٹ کاٹھی تو گہ ہش۔ دادی بدل پشاس تو گہ ہش۔  
 دادے کے گھر جاؤں تو اچھا، دادے کی گدڑی دیکھوں تو اچھا۔

دیدی مری شینی پت بی۔  
 دادی مری تو دادی کے بیٹھنے کی جگہ تو خالی ہوگی۔

دبون سے کو میٹ ٹھکئی۔ بووس ٹکیٹ ٹھکئی۔  
 مالک کام کی طرف دیکھے۔ کارکن روٹی کی طرف دیکھے۔

دڑی اکھرے جو، کچی پالی ہسٹی۔  
 دور کے آہن گر سے، قریبی سان بہتر۔

دیں بیری مائی کھائی  
 چیتا بوڑھا ہوگا تو مٹی کھائے گا۔



رَكْنِیْٹِیْہو۔

گدھے کے لئے لائٹھی۔

بُڑے آدمی کے لئے سزا بہتر۔

رَكْنِ یُونَنَرِیْ دَارِیْج۔

گدھا گراٹ کے دروازے پر۔

جس کا کام اُس کو سا جھے۔

رَكْنِیْ پَہِیو اَجِی پَہِرے گہ ہِت کِہری پَہِرے گہ ہِت۔

گدھے کی دم اُوپر سے بھی ایک ہات، نیچے سے بھی ایک ہات لمبی ہوتی ہے۔

جس کی جتنی حیثیت ہے اُسے ہر پہلو سے پرکھیں تو بھی وہی نتیجہ ہوگا۔ اُس کی حیثیت میں

ذرا بھرنق نہیں آئے گا۔

رَا دَوِیْ دَشْمَن۔

بھائی بھائی کا دشمن۔



چُنو مَنَرَو بَرُونِ بَی، بَرُونِ بَی کُفَرِ بَی  
چھوٹا آدمی بڑا نہ بنے گا، بڑا بنے گا تو کافر ہوگا۔

پَکِیٹ پَک، ڈَکِیٹ ڈَک۔  
جیسا وار ہوگا ویسا جواب ملے گا۔

پَہتِیلِی وَایِی 'اِلِتْ مُکَرِی گَاش پَہبَی۔  
بکروٹے کی داڑھی آئے گی تو بکرے کی قیمت گھٹ جائے گی۔

نئی نسل پرانی نسل سے بیرکھائے۔

چھو پینچ ہل شوروک۔  
چھوٹا کام بڑا انتظام۔

چَکے جو نِکھتی پَر کُٹِٹ۔  
ایک بلا سے چھوٹے دوسری بلا میں پھنسنے۔  
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔



وِرشِکے مَیسی دے ، لوٹ شکے تَم ہر۔  
 نال شکے گھرویی ، ماں شکے دیہی ہر۔  
 اپنے احاطے میں پودا لگا ، مناسب مقام سے دریا پار کر۔  
 سسرال کو دیکھ کر پیغام بھیج۔ ماں کو دیکھ کر بیٹی سے بیاہ کر۔

دورس ایک گنتی ، مور سے شل گنتی۔  
 رسا ایک کو باندھے گا ، بات سو کو باندھے گی۔

داری برک مٹ نے دے مین ، داس گیا سک مس نے ہرا مس۔  
 گھر سے ملحقہ کھیت مجھے کوئی نہیں دیتا۔ بنجر اجاڑ میں نہیں لیتی۔

عورت کا کہنا ہے کہ کوئی میری پسند کا بر مجھے نہیں دیتا۔ غیر پسندیدہ بر میں نہیں  
 چاہتی۔

دیہی سو ننھی ننگ سیسیج۔  
 عورت ذات کی غیرت سب پر لازم ہے۔



سَاخُش سَاپَنے سَتھ تھَرین  
عقلمند کا خواب بھی حقیقت ہوتا ہے۔

سَیجے مَوَن لَوَش گُو مِیج گَوَن لُش۔  
فطری خوبیوں کے لئے رشک فضول ہے۔

سَرنائی باشی جیک بوجتی پھو۔  
شہنائی نواز کا کیا جائے گا؟ ہوا۔

سَخی گے لَیخ تھوُکِ اشی تو مراد سہ گہ تھی سیک  
آسانی سے ریلوڑ بنتا تو مراد بھی ریلوڑ بنا لیتا۔

سِنی بٹ سیزنے موچی۔  
کھنی بٹ کھیزنے موچی۔  
کسی چیز کو دوام نہیں۔



گَرِیْبَتِ چَا کَ گَہِ نِلائی۔  
غریب کی ہر حرکت مذموم لگے۔

گُوٹ نَش، گُسِر دُلیا رین۔  
گھر نہیں بھوسہ خانہ تعمیر کرنا۔

گَو دَوینِج گٹھی۔  
اس کو چھٹی نہ ملی جس نے سبق یاد کیا۔

لوٹتی سے دَرِیلا رَمِس تھ پَار کَرٹ تھی۔  
لومڑی اوروں کی نقالی کر کے اپنے پاؤں توڑ بیٹھے۔

لوٹیں مِرِیٹِی وَاں نے مِرِیٹِی۔  
لومڑی مرے گی پر اس کی آواز نہیں مرے گی۔

مری ہوئی لومڑی کے پیٹ کو دباتے سے آواز نکلتی ہے اس لئے کہا گیا ہو کہ اس کی آواز کبھی نہیں مرتی۔



گُنُونش دَوِیئے۔  
لاش نہیں ہے رونا کیسا؟

کنا وٹٹی گال اِسپائی۔  
نصیحت کڑوی، چوٹ میٹھی۔

کانکڑی تھرکھٹی۔  
چکور کی پرواز مختصر۔

کرکامش بَشِیْبِت لَوْنِے بئی۔  
مرغی اذان دے تو سحر نہ ہو۔

عورت ذات بولے تو مسئلہ حل نہ ہو۔

ٹک مئی 'ال'، ہنے جگئی آل۔  
ٹرک میرے گھر، انڈا غیروں کے گھر۔



سِن دُورِ مَالِوَس

دریا بھی دور نہیں اور تیرنے کے لئے چمڑے کا مشک بھی دور نہیں۔  
غلط دعووں کا پول کھلنے والا ہے۔

شَرار سہ ہتی تھوک سُوی دِجوک نے سُونیتی۔  
بچہ دوڑنا جانے۔ گرنا نہ جانے۔

شوموشائی دُولو۔ شِی چِیئی بَرَو۔  
اچھے مرد کا بیل اچھا۔ اچھی عورت کا شوہر اچھا۔

شَوِ اِکٹ کھچیار آلی تو کھچیکئی ہاتی واہی۔  
نیک آدمی پر مصیبت آئے تو بُرا آدمی خوشی منائے۔

شوموشائی رپ بوبئی رڑکبئی جیک بُوجئی۔  
معزز آدمی کی دولت جانے گی۔ بدخواہوں کا کیا جائے گا۔



سنگ بڑی اٹھیوٹ۔  
سنگ پھیلے تو آنکھوں میں پڑے۔

شیاس کہ ندی لیل سیرگہ نے مشیحی۔  
س اس اور بہو کا خون دریا میں بھی نہیں ملتا۔

سرونگ دے ہت لو لیو شہو کی جو کو م تم مکھ لو لیو تھے۔  
جنا لگا کر ہاتھ پیلے کرنے کے بجائے کام کر کے سرخروئی حاصل کر۔

شوینٹ ہل جیرہ نے بی۔  
کتے کو گھی ہضم نہ ہو۔

شل مریوت ایک نے مری یوت۔  
سومریں پر ایک نہ مرے۔



سَیِّیَ کُوِیرَ اَلْوُ رَاشِ۔

اندھوں میں کاناراجہ۔

سَیُّوُسَ جِیکَ لَکھِینَ، اِثھِی !

اندھا کیا چاہے؟ آنکھ!

سَیُّوُگَ اَجَبوَنو اَیکَ۔

اندھا اور اجنبی ایک جیسے ہوتے ہیں۔

شَوْنِیَّ گَلیٹ شَوْنِیَّ جِٹ بِلِین۔

کتے کے کاٹے کا علاج کتے کے بال۔

شَتِلیکَی شَتِ بِلَای۔

طاقت ور کی طاقت بلا ہے۔

شَوْنِیٹ اَدب تِھکات شَوْنِ پِشَرِی۔

کتے کی خاطر کرو گے تو بے عزتی اٹھانی ہوگی۔



ہت اٹھاتک، تھ، اٹھی اٹھاتک نے تھ۔  
وہ کام کر جس تک ہاتھ پہنچے۔ وہ کام نہ کر جس تک منظر پہنچے۔

انڈیٹ شکے، گموکیٹ نے شکے۔  
چشمے پر بھروسہ کر، ککر (جی ہونی برف) پر بھروسہ نہ کر۔

کانئی شری کاں کاں تھ تھر دووک۔  
کوئے کی طرح کایتی کایتی کر کے اڑ جانا۔

شلینو کُنالی ایکیٹ بار  
سو آدمیوں کی سوٹیاں ایک پر بوجھ نہیں۔

ہتج بیت توپاوج بفور۔ سو مکتی رجبی۔  
ہاتھوں پر بال تو پاؤں پر برہ اگنا۔

گلگت کے راجہ سو ملک کے دور میں پرجا اس قدر آرام اور سکون کی زندگی بسر کرتے تھے کہ اس دور  
کو اس خطے کا سنہرا دور کہا جانے لگا اور یہ مثل وضع ہوئی۔



شونین مَوکھا دِلونئی مَوکھ۔  
کتے کا نہیں بلکہ مالک کا لحاظ ہوتا ہے۔

شَراد دوت گہ نے چہپئی پھوٹوت گہ نے۔  
سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔

شکے سانت مَر دوت گہ دجئی۔  
(آٹے کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے)  
خشک کے ساتھ گیلا بھی ملے۔

شونین پھپو بای برش تیر دِگوت پھری گہ کولو۔  
کتے کی دم بارہ برس پڑی رہی پھر بھی ٹیڑھی رہی۔

شونین پھپو رَگو بُدت تو پَر وک جپ  
تھین۔

کتے کی دم لمبی ہو تو اپنا ستر چھپائے۔



شَرَاطِ جے شرم۔  
شرع میں کیا شرم!

شُورِے چھینچ پائے شئی۔  
مولا پہاڑ سے کشتی لڑے۔

شاٹے سانت لٹح کھیے، پیانے سانت روتے۔  
بھیڑ پیٹے کے ساتھ بکریاں کھا کر چڑا ہے کے ساتھ رونا۔

شُولِ واتن دُت نے وان۔  
مہر تو ہوتی ہے، دودھ نہیں آتا۔

کسی کی مصیبت پر گرہنا اور مجبوری کے تحت مدد نہ کر سکتا۔

شِیلِکئی پن پو پو نو۔ کھچیلِکئی گوٹ پو یو نو۔  
سُخی کے دسترخوان پر، کنجوس کی تجوری میں۔



کاں گتو تو کت پیٹی جیک مَوْر ہن۔

جس چیز سے خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ وہ راہ سے ہٹے تو دوسری رکاوٹوں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔

کاں سانت گات گو کھیری۔ بیو نشے سانت گات مَوْس کھیری  
کوڑے کے ساتھ جائیں گے تو گند کھلائے گا۔ شاہین کے ساتھ جائیں گے تو گوشت کھلائیگا۔

کانکڑی باس کانکڑی دشمن۔  
چکور کی آواز چکور کی دشمن ہوتی ہے۔

کنو لی یونری واریج بجتی۔  
کیوتر خوراک کی تلاش میں گھراٹ کے دروازے پر۔

کہیں انتہائی قحط کی مسلت ہو تو یہ مثل استعمال کی جاتی ہے۔

کانو مچاھو۔  
کوؤں کے درمیان آؤ۔



کُوم بڑے سَو، دُشمن مرے سَو۔  
کام ختم کر کے سکون ملے، دُشمن کو جان سے مار کے سکون ملے۔

کُوم بڑو تھے۔ مَوْر بڑو نے تھے۔  
کام بڑا کر۔ بات بڑی نہ کر۔

لگوئے جو بَرَو پپھو رک۔  
بیوہ سے شوہر مانگنا۔

کینی کانیری شیئی نے بتی۔  
کوئلہ سفید کبھی نہ ہوگا۔

لگوئیں ہگایچ ہل سئی۔  
بیوہ آسمان پر ہل چلائے گی۔

بیوہ کو چھڑنا آسان کام نہیں۔



شُؤنِ مَوْتِ گہ مَوَسِ شَرِّہِ مَوْتِ گہ مَوَسِ۔  
کتا مرے تو بھی گوشت، ہرن مرے تو بھی گوشت۔

شَاہِ گہ بِالْوَنے مَسَّ جَوِ رِک۔  
ترکاری اور بال ہم آہنگ نہ ہوں۔

دو متضاد چیزوں میں اتفاق ہرگز نہ ہو۔

شِیَارِی دَارِیجِ کھچار۔  
اچھائی کے بدلے برائی کرنا۔

شُؤنِ مِرَوِ رِکِ بِلَتِ مَعْبُوتِ رِیکِ دَی۔  
کتا تریب المرگ ہو تو مسجد میں گندگی پھیلانے کا۔

شَانِل سے لپے کھوٹے نے، کانٹس کاں کاں تھوٹے ہیما۔  
بھڑیے نے بکریاں کھاتیں جس کا غم نہیں، پر کوئے کی کائیں کائیں کا دکھ نہ جائے۔



سین دُورا پون دُور؟  
جہاں پانی ہے وہاں راستہ ہے۔

سَفَرِج کُنالی گہ بار۔  
سفر میں عصار بھی بوجھ بنتا ہے۔

سَوْنُوئے ژو۔  
بارانِ رحمت۔

سین کم نے پاش۔ مرا پینو نے پاش۔  
دریا کو کم نہ سمجھو۔ حاکم کو کمزور نہ سمجھو۔

سین گہ پون۔  
دریا اور راستہ۔ دوسا تھی۔



کَبْرَى سَم کَبْرِیٹ ٹک۔  
تبر کی مٹی، قبر کے لئے کافی۔

گَوِٹَتِ رُوْم گَوِٹَتِ سَوِیٹ لیل۔  
گھر کا دھواں گھر کا روشندان جانے۔

گَوِی جَرا دَوِیٹِ مَکَہِیٹ لَاس۔  
گائے کا PLACENTA پیل کے ماتھے۔

گِلَتِی سَانَرَو، اسْتَوَرِی چَانَطَو۔  
گِلَت کا ہوشیار آدمی استور کے گونگے کے مساوی۔

استوری چالاکی اور زیرکی میں بہت ہی تیز ہوتے ہیں۔

گَرِیْبِ دِلَوِزِی۔  
غریب دیوت کہلاتے۔



گائیس سِیلی عَزَّ اُثَارَتِی۔  
 قحبہ عورت نیک چلن عورت کو ڈرا بھگادے گی۔

گَرک بَوِک رَک ہن لتو گرتھے۔  
 غرق ہونے کا ارادہ ہے تو شادی کر۔

گِلَتی رَکُن نہ بیش۔ مَنوَرِی بَمَثو نہ بیش۔  
 استوری ٹٹو نہ بیش۔ مَرُوڑ و مَرِی نہ بیش۔  
 کوئی گلگت کا گدھانہ ہو۔ منادر کا داماد نہ ہو  
 استور کا ٹٹو نہ ہو۔ زرخش کی بکری نہ ہو۔

گلگت کے لوگ گدھے سے زیادہ کام لیتے ہیں۔ منادر والے داماد سے بہت امیدیں وابستہ رکھتے ہیں۔ استور میں ٹٹو بار برداری میں ہر دم جتار ہوتا ہے اور زرخش اپنی بکری کو گھاٹ پر کھانے کے لئے کچھ نہیں دیتے ہر پل دودھ دوہتے رہتے ہیں۔

گَرِیبِی دِہی وے، امیرِیٹ دِہی وے۔  
 غریب کی بیٹی بیاہ لا۔ امیر سے بیٹی کا بیاہ کر۔



سانروس انٹے کھٹے چانٹتی یونپوش گے دی۔  
طاقت ور آٹا کھائے کمزور چانٹا کھائے۔

سین سے گر گوڈ دین گمکتی شتیج۔  
دیریا کی تلاطم خیزی برف کی مرہون منت ہے۔

سوختی کنالی وی دے نے بوجبی۔  
سپنج کو آپنج نہیں۔

سونیت شی شی تھوکیڑیوں تھی  
کسی کو ضرورت سے زیادہ داد دینا اس کو بگاڑنا ہے۔

سون چوکیٹ گو تو گہ سون۔  
میرا ہر جگہ ہیرا ہے۔ سونا ہر جگہ سونا ہے۔



مَوْنِ پُیَوْنِ رُسْطِی لَیثِی۔

رَشک کرو امارت ہو حسد کرو تو مفلوک الحالی ہو۔

مَوْنِ رِبَی دَایَتِ پَھلٹو بَرک۔

گود میں بیٹھ کر داڑھی نوچنا۔

مَہ شَہید بَیش گہ ز مَہ کَانِیس کھوت گہ ز۔

میں شہید بھی نہ ہوں۔ میری لاش کو کوئے کھائیں بھی نہ۔

مَہ مَوُس تو چِلَاس کوُس کھان۔

میں مروں تو چلاس پہ حکومت کون کرے۔

کوئی مقصد زندگی میں حل نہ ہو تو بعد از موت مقصد کی کامیابی مرے کس کام کی۔

مَتی جِیک کھِیگے، توم پَوِشِی مَوُس کھِیگے۔

میرا کیا بگڑا، اپنی پوتی کا گوشت کھایا۔



ہتیر پھولیں بوت، حیر پھولیں نے بوت۔  
ہاتھ پہ چھالے پڑیں، دل پہ چھالے نہ پڑیں۔

ہو تیر بان تھکات کو تیر وائی  
ہوت میں کاشت کرو گے تو تھیدہ بھرو گے۔

ہنہ ساری ہن تو شل کئے پاشی۔  
دریا بہتا رہے تو سولاشیں دیکھو گے۔

ہر بیک جگتی اسپاق، اولاد تو م اسپائی  
ہر شے اووں کی بھلی لگے، اولاد اپنی۔

ہٹی لپ اسپائی۔  
آزادی کا لقمہ لذیذ۔



ہل دے مَرّ نہ دے۔  
 چھلانگ مار لیکن دریا بُرد ہونے کے لئے نہیں۔

ہولتی جے ہلک۔  
 کیا پدی کیا پدی کا شور بہ۔

ہت گے کٹیکات پاوٹ واہی۔  
 ہاتھ سے کا تو گے تو پاؤں کے لئے بنے گا۔

ہن بے عی کیج ہن بے عی، گمک بے عی کیج گمک بے عی۔  
 برف پہ برف، لکڑی لکڑی جم جاتا ہے۔

ہن بے شکتی شل لَش، کھری بیٹکتی ایک لَش۔  
 کھڑا سو بار شرمائے، بیٹھا ایک بار۔



لَوِيَّيْنَ اَمَّيْ هَتِي رُحُو لَوِ

لومڑی کے ہاتھ میں چیتھڑا۔

نااہل آدمی کے ہاتھ میں قیمتی کام سونپ دینا۔

لَوِي جِب سے سَيِّٹ وَلِي

لال زبان و بال سر۔

لَوِ کو کَوَم شیطَانِي

جبری کا کام شیطان کا۔

لِشْعِي دَرُو، لِشْعِي مَرُو

شکار اور زرکشی میں برکت نہیں۔

لَوِ گُو رَالُو لَوِ گُو کُوْن، نِيلُو بَطِ ہَيُون

پرایا تیر، پرانی کمان، نیلا تھیر نشان۔



مِسْطَلَتِ بَلِیجِ عَرَّو، کھچکتی کھلیجِ عَرَّو۔  
 اچھے کے کھیت میں بارش، بُرے کے کھلیان میں بارش۔

نِرسَکُنْیا رَپ ہن۔  
 صحت دولت ہے۔

ننگ ننگ بدخشان۔  
 اپنی اپنی غیرت۔

نَاؤ ایک چھک نَاؤ، پرونو ہر چھک نَاؤ۔  
 نیا ایک دن پرانا سودن۔

نوم مئی گوم بگئی۔  
 نام میرا، غم اوروں کا۔



ہت سے ہت دُجاریں۔  
ہاتھ ہاتھ کو دھلاتا ہے۔

ہت گئے ولی پارگے ہور و مرک۔  
ہاتھ سے تعمیر کر کے پاؤں سے گرانا۔

ہتی تگویئے پرلے نے بے نین۔  
ہاتھ کی انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔

ہل کھوک رک ہن تو ہلیر شاچ۔  
گھی کھانے کا ارادہ ہے تو ہل میں جت جا۔

ہت پھپھیر لومرک۔  
ہاتھ چو لہے میں ہونا۔



نہ شتیر نہ شار۔  
نہ چٹنی میں نہ ترکاری میں۔

وئی ولایت کیٹ سب سے گہ نُس۔ ٹوکی پھٹکیٹ تھکی گہ نُس۔  
پانی لانے والے کو شاش بھی نہیں، تونہ توڑنے والے پہ لعنت بھی نہیں۔

وئی چھوڑے تیمم۔  
پانی رکھ کر تیمم۔

وئی دے گتو کئی کسے۔  
کھسیانی بلی کھبا نوچے۔

وئی پھٹالے شملے۔  
وقت کے پر قوی۔



میانِ سَریٹ جیکِ سینگے لگورے بے ناہ؛  
مارِ خور کے سینگ اس پہ بار نہیں ہوتے۔

مالتی کرتی پٹختی سکیجے بار۔  
باپ کا لٹوکرا، بیٹے کے کاندھے پر۔

مِر و مِرک بٹس مال سے تو لیے چپتی۔  
تسرب المگ چوپائے تیلیاں چبائے۔

مِسٹک کوٹن گہ مِسٹو، کمپو کوٹن گہ کھچو۔  
اچھا آدمی ہر جا اچھا، بُرا آدمی ہر جا بُرا۔

مَچیر تَنیر وی چھورے  
بوڑھے کو لٹو کری میں سنبھال رکھ۔

تجربہ کار آدمی کی حفاظت کرو۔



مَالِ ہِنِ تُو حَالِ ہِنِ ۔

مال ہے تُو حال ہے ۔

مَنیَّی بِلِیو زِی باٹھئی، کو مَنی بِلِیو باٹھئی ۔

ماں کا دُلا را کہیں نہ سمائے، کام کا رسیا ہر جا سمائے

ماں مَنکئی مالو ۔

جس کی ماں ہے اس کا باپ ہے ۔

مَریستِ ناتھ، رجا کھہ ۔

خدمت گار کی طرح کام کر، راجے کی طرح کھا ۔

مَنوکتی مَوَرک ہِنِ لَوُر تِہگس تُو آئِیَر وئی بَیجی زِ تہم

تِہگس تُو حِیو پِہائی ۔

مینڈک کا کہنا ہے "ٹراؤں تو منہ میں پانی جائے۔ نہ ٹراؤں تو دم گھٹے۔"



وَارِیْطَ وَاَرِیْنَ .

وار کے لئے وار ہے ۔

یَنْتَحِیْطُ جِ مَٹھی .

بن مانس کے لئے کیا شہد ۔

یَا مُکْ گَہ بَیْطِکَ اِیکَ لُش .

چلنے والا اور بیٹھنے والا ایک سے نہیں ہوتے ۔

یَا یَیْ وَتَیْرَہِتَ وُجَویْکَ .

بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا ۔

کِنِیْ کَر کَامُشِ شِیْیِیْ ہِنِیْ .

کالی مرغی سفید انڈا ۔



نِرگہ مارَن اِک تِہگین۔  
نِیند اور موت اِک سے۔

ہِیو دَیج تِگے۔  
جلے ہوئے دل پہ انگارے رکھنا۔

ہائِی رَا رَکُن۔  
مذاق کا شائق گدھے کا بھائی۔

ہِستو مِری گہ شَل تو لو ر، جِنا گہ شَل تو لو ر۔  
ہاتھی مرے تو بھی سو لاکھ کا، زندہ بھی سو لاکھ کا۔

ہر ہِترک وَی سِنیج سَپتی۔  
ہر ہنروریا کے سامنے مجبور ہے۔



ماں دے پھتو، دھی جرے پھتو۔

ماں بیٹی کے پیچھے، بیٹی یار کے

میانے رو بنیر چھوڑے باگے تھوڑے۔

مارخور جنگل میں، حصے بخرے گھر میں۔

ماں مالو میٹو دھی پٹھو پھتو۔ دھی پٹھو میٹو بٹ کالو ج

والدین کا دل بچوں میں، بچوں کا کھیل کو دیں۔

مرض لئیگ تھیب۔

مرض سے بچا ہوا طبیب۔

موزیجے کھاش توئیجے جائے۔

گوشت پہ چھرا چلے، کسک بڑی میں ہو۔



کانس بِلَعَتی لَفا دَ مُس تھے، توم لَفاگہ اَمُوشَتی۔  
کو اچلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا۔

لوگی مایِتی دُت نے واہی۔  
پرانی ماں کا دودھ نہیں آتا۔

سو تیلی ماں سے مہر کی توقع کرنا فضول ہے۔

لوگو رَا بَیج مَیلو دُلبون۔  
حلوائی کی دوکان پر دادا جی کا فاتحہ۔

لوئی دَلوِیٹ نے اُٹھچی شہو چُر کو۔  
لوٹری اناز تک نہ پہنچی تو کہا انا رکھٹے ہیں۔

لنگ بَسی مَن نے واہی، اونس بَسی پیٹی نے واہی۔  
ہلنے والا تنا نہیں اکھڑنے کا، مسکرانے والی عورت نہیں آنے کی۔











OT-783-0iv

C IFH 1978



## SHINA PROVERBS

Chief Editor : Uxi Mufti

Editor : Mazhar-ul-Islam

Research

Translation : M. Amin Zia

Calligraphy : M. Aslam Cheema

First published 1978 by Institute of Folk  
Heritage, Islamabad

*All rights reserved*

*No part of this book may be reproduced in any  
form, by mimeograph or any other means, with-  
out permission in writing. For information  
address Publication Section, Institute of Folk  
Heritage, P.O. Box No. 1184, Islamabad Pakistan  
Printed by Allied Press, 26-The Mall, Lahore*



**IFH**

The Institute has undertaken to collect Proverbs and Sayings of Pakistani regional languages and publish them in Urdu. We hope that this programme will relate the local dialects with the State language and promote national consciousness. We hope this will be a step forward in spreading the wisdom of our common people preserved through the ages. This is the first publication of this nature in Pakistan and we are looking forward to its good reception.